السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا روپیہ نصاب ایسی جگہ پر قرض دیا ہوا ہے، رہن گرد کی صورت پر کہ نہ چیز پر قبضہ ہے، اور نہ روپوں میں کوئی ترقی کی صورت ہے، نہ وصول کی کوئی امید غالب آئی ہے، اب ایسی صورت میں روپیہ والے پر زکوۃ ہے کہ نہیں؟ صرف رہن کی تحریر توکرالی ہے، حاکم وقت کے قانون کے کاغذ پر قرض دار بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(وصولی کی امید ہے توزکوٰۃ ادا کرے، ورنہ جب کبھی وصول ہوا اگلا پچھلا رہن حساب کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ا ص ٦٨
(**توضیح الکلام :**... سب سالوں کی زکوٰۃ نہیں بلکہ ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 311

محدث فتویٰ